



## سوال

(30) قضاء و قدر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قضا اور قدر میں کیا فرق ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قضا و قدر کی تعریف میں علماء کا کچھ اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ قدر سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ ارادہ اور اندازہ ہے جو کسی چیز کے متعلق اس نے ازل میں فرمایا ہوتا ہے اور قضا سے مراد وہ حکم اور آخری فیصلہ ہے جو اس چیز کے ظہور و وقوع کے وقت دیا جاتا ہے۔ توجہ اللہ نے کسی خاص وقت میں کسی چیز کے ہونے اور بنانے کا ارادہ اور اندازہ فرمایا ہو تو یہ "قدر" اور تقدیر" ہے اور جب اس چیز کے ہونے کا وقت آ جاتا ہے تو یہ قضا ہے۔ اور یہ بیان قرآن کریم میں بہت زیادہ ہے، مثلاً **قَضَى الْأَمْرَ** (یوسف: 41/12) **(معللے کا فیصلہ کر دیا گیا)** اور **وَاللَّهُ يَقْضِي بَالِحَتِ** (المومن: 20/40) **(اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے)** وغیرہ۔ الغرض قدر سے مراد ازل میں کیا گیا ارادہ اور اندازہ ہے۔ اور قضا سے مراد اس کے ظہور کے وقت کا فیصلہ ہے۔

بعض نے کہا کہ ان دونوں کے ایک ہی معنی و مضموم ہیں۔

اور راجح یہ ہے کہ یہ الفاظ جب لٹھے ذکر ہوں تو ان میں فرق ہوتا ہے جیسے کہ بیان ہوا۔ اور اگر علیحدہ علیحدہ ذکر ہوں تو ان کا مضموم ایک ہی ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 61



## محدث فتویٰ